



نوٹس

15

روئے، عقیدے اور سماجی وقوف

آپ نے غور کیا ہوگا کہ ہم جب کسی سے ملتے ہیں، تو ہم اس کی شخصیت کا تجزیہ کر کے اس کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اپنے کسی دوست کے بارے میں آپ یہ خیال قائم کر سکتے ہیں کہ وہ قابلِ اعتماد، محبت کرنے والا اور مدد کرنے والا ہے اور اسی بنا پر اس کے حق میں آپ کا روئیہ محبت آمیز اور بہت ثابت ہوگا۔ اس کے برعکس آپ نے اگر اپنے پڑوئی کے بارے میں یہ رائے قائم کر لی کہ وہ ان سے بولتا ہے اور آپ کے خانگی معاملات میں دخل دیتا ہے، تو اس کے حق میں آپ کا روئیہ منفی اور غیر ہمدردانہ ہوگا۔ اسی طرح ہماری فیملی کے افراد، ہمارے دادی دادا، پڑوئی، دوست احباب، سیاسی رہنماء اور دیگر لوگ ہمارے لیے بھی اپنے روئوں اور اپنے عقیدوں کی ترسیل کرتے ہیں۔ ہمیں خود کو سمجھنے کی ضرورت ہے اور دوسروں کو بھی سمجھنے کی ضرورت ہے اور یہ بھی ضرورت ہے کہ ہم جس سماجی دنیا میں رہتے ہیں، اس کا بھی صحیح مقام و مرتبہ متعین کریں۔ ہم خود کو اور ان لوگوں کو جو ہمارے چہار طرف رہتے ہیں، اپنے روئوں اور عقیدوں کی مدد سے سمجھ سکتے ہیں۔ اس سبق میں ہم روئے (Attitude) کی نوعیت کی جانچ پر کھکھ کریں گے۔ ہم یہ بھی جائزہ لیں گے کہ روئے کس طرح تشکیل پاتے ہیں۔ ان میں تبدیلی کس طرح آتی ہے اور روئیہ نیز کردار (Behaviour) کے درمیان کیا رشتہ ہے۔ آخری بات یہ ہے کہ اس سبق میں ہم اپنی اس دنیا میں رونما ہونے والے احوال و وقائع کا جائزہ لے کر اور مختلف واقعات کے اسباب و عمل، نیز اپنی غلطیوں کا پتہ لگا کر اپنی دنیا کو سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

مقاصد



اس سبق کے مطالعے کے بعد آپ:

- روئے کے اہم اجزاء ترکیبی کو بیان کر سکیں گے؛
- روئے اور کردار کے درمیان رشتے کو واضح کر سکیں گے؛



نوٹ

- ان طریقوں کی نشاندہی کر سکیں گے جن کے ذریعہ رویے کی تبدیلی آسان ہو جاتی ہے:
- سماجی وقوف اور اس کی جانبداریوں (Biases) کے تصور کی وضاحت کر سکیں گے۔

15.1 رویوں کی نوعیت

اپنے والدین، افراد خانہ، اساتذہ، دوست احباب اور بہت سے دیگر لوگوں سے آپ کی بار بار ملاقات ہوتی ہے، رفتہ رفتہ اپنے تیئیں آپ ان کے کردار (Behaviour) کے بارے میں "سوچنا" شروع کر دیتے ہیں اور آپ کو خود بھی ان کے لیے ایک قسم کے "احساس" کا تجربہ ہوتا ہے اور ان کے لیے ایک مخصوص طور پر "برتاو کرنا" شروع کر دیتے ہیں۔ بالفاظ دیگر "سوچنے"، "احساس کرنے" اور "برتاو کرنے" کے ذریعے آپ لوگوں، واقعات، اشیاء اور دنیا کی تمام چیزوں کے لیے ایک رویہ کی تشکیل کرتے ہیں۔

ہم رویے کی تعریف اس طرح بیان کر سکتے ہیں کہ یہ لوگوں، چیزوں اور احوال کی موافقت آمیز یا غیر موافقت آمیز قدر ریابی ہے۔ "میں آم پسند کرتا ہوں"، "مجھے کلاسیکل موسیقی اچھی لگتی ہے" یا "مجھے راک میوزک پسند نہیں ہے" جیسے بیانات کی شکل میں ہم اپنے رویوں کی ترسیل کرتے ہیں، جب ہم پسند کرنا، نالپسند کرنا، محبت کرنا، نفرت کرنا اور اچھا یا برا ہونا، جیسے الفاظ استعمال کرتے ہیں، تو ہم ان چیزوں، لوگوں اور امور کے تیئیں اپنے رویوں کو بیان کرتے ہیں۔ رویہ تین پہلوؤں پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ تین پہلو ہیں، وقوفی، تاثراتی اور کرداری۔

1. وقوفی حصہ — وقوف سے مراد سوچنا ہے، جس سے شے سے متعلق رویے کے بارے میں یقین کی نشوونما ہوتی ہے۔

2. تاثراتی حصہ — اس سے مراد جہت (ایجادی یا سلبی احساس) کسی شخص کی قدر ریابی کی شدت یا وہ جذبہ ہے، جس کا شے سے متعلق رویے کے تیئیں تجربہ ہوتا ہے۔

3. کرداری حصہ (Behavioural part) یہ شے سے متعلق رویے کے تیئیں کسی خاص انداز سے عمل کرنے کا امکان ہے۔ رویہ کے یہ تینوں اجزاء ترکیبی یعنی سوچنا، احساس کرنا اور برتاو کرنا (Behaving) جب ایک ساتھ اکٹھا ہوتے ہیں، تبھی کسی شخص یا چیز کے لیے ایک رویہ کی تشکیل ہوتی ہے۔ کبھی کبھی یہ اجزا غیر متوافق ہوتے ہیں۔ اس طرح ہو سکتا ہے کہ آپ کے پڑوئی کے لیے آپ کا رویہ ثابت ہو۔ یعنی یہ کہ وہ ذہین ہے، مختتی ہے (ثبت خوبیاں) لیکن ساتھ ہی آپ اس کے اخلاق کو پسند نہ کرتے ہوں، یا ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ آپ اپنے پڑوئی کو پسند نہ کرتے ہوں، لیکن حالات کا تقاضا ہو تو آپ اس کی مد بھی کرتے ہوں۔ یہ دونوں ہی صورتیں ممکن الوقوع ہیں۔ عام حالات میں اگر آپ کا رویہ قوی ہے تو یہ تینوں ہی اجزاء متوافق ہوں گے اور باہم متناسب یا مخالف نہ ہوں گے۔



نوٹ

رویے، عقیدے اور سماجی وقوف

مثال کے طور پر اگر سچن تندولکر جیسا کہ کڑ کا کوئی مشہور کھلاڑی آپ کے پروں میں آئے اور آپ کو کرکٹ دیکھنے اور کھلنے کا بہت شوق ہے (احساس کرنے کا عمل) تو آپ بڑی سرگرمی سے پلان بنائیں گے (سوچنے کا عمل) اور اس جگہ جائیں گے (کرداری) یہ بھی ممکن ہے کہ آپ سچن تندولکر کو اعلیٰ درجے کا کھلاڑی سمجھتے ہوں (سوچنے کا حصہ) لیکن آپ خود کوئی شوqین کھلاڑی نہ ہوں اور کرکٹ کو باقاعدگی سے نہ دیکھتے ہوں (کم پسندیدگی کے جذبہ کا تجربہ) اور اسی لیے سچن سے ملاقات نہ کرنے کا فیصلہ کر لیں (کردار کا کمتر درجے میں اختال)۔

مشغلہ 1

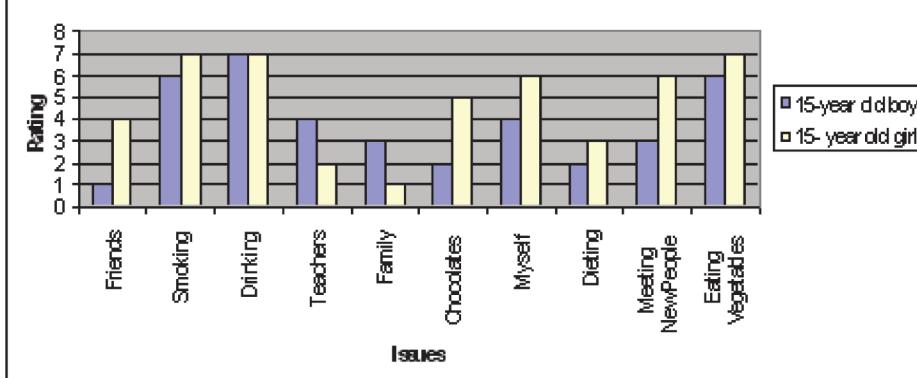
رویہ کے اجزاء ترکیبی

(A) آپ ان مختلف باتوں کی ایک فہرست بنائیے، جو آپ اپنے دوست کے بارے میں سوچتے ہیں، احساس کرتے ہیں اور (جن پر) عمل کرتے ہیں۔ اپنے رویوں کے تینوں اجزاء وقوفی، تاثراتی اور کرداری کی نشاندہی کیجیے۔

(B) مختلف امور کی ایک فہرست تیار کیجیے۔ ذیل میں ایک فہرست دی جا رہی ہے، آپ اس سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔ اسکو، امبوکیشن، سکریٹ نوش، اساتذہ، شراب نوشی، مے خور، ڈائٹنگ، نئے نئے لوگوں سے ملتا، فیملی، دوست، سبزی خوری، چاکلیٹ۔ آپ درج بالا کی درجہ بندی سات پوائنٹ کے ایک پیمانے پر کیجیے۔ یہ پیمانہ بہت ہی کم پسندیدہ (1) سے بہت زیادہ پسندیدہ تک کی بڑھتی ترتیب میں ہونا چاہیے۔

ایک 15 سالہ طالب علم اور ایک 15 سالہ طالبہ نے درج ذیل جوابات دیے۔ آپ بھی مختلف امور پر ایسے ہی درجہ بندی دکھاسکتے ہیں۔

Rating of 2 Individuals on Various Issues



شکل 15.1: مختلف امور پر دو افراد کی پیش کردہ درجہ بندی



نوٹ

C) اپنے دوست سے کہیے کہ وہ بھی ایسی ہی درجہ بندی کرے۔ دونوں فہرستوں کا موازنہ کیجیے اور ان کے درمیان مشابہتوں اور اختلافات کی نشاندہی کیجیے۔ آپ اپنی فہرست بھی تیار کر سکتے ہیں۔

D) کیا آپ روئیہ کے کسی ایک جزو کے بارے میں سوالات کر کے کسی شخص کے روئیہ کا صحیح طور پر جائزہ لے سکتے ہیں؟

یہ بات پائی گئی ہے کہ روئیے لمبے عرصے تک قائم رہتے ہیں۔ روئیے خاص طور پر اس وقت تبدیل ہو جاتے ہیں، جب آپ نئے تجربات سے گذرتے ہیں۔ اس کے علاوہ روئیے کسی شخص کی خصوصیات بھی ہوتے ہیں۔ یہ روئیے اپنی قسم اور شدت میں مختلف اشخاص میں مختلف ہوتے ہیں اور اس کا انحراف ان لوگوں کے سماج میں تقاضا اور سوشال تزیین پر ہوتا ہے۔

روئیے کا کام

روئیے کیوں تشکیل پاتے ہیں؟ ان کی تشکیل سے ہماری اس سماجی زندگی میں سادگی آجائی ہے، جو بذات خود پیچیدہ اور مختلف قسم کے معلومات سے بھری ہوئی ہے۔ ہماری زندگی میں روئوں کے چار اہم کام ہیں:

1. روئوں سے ہمیں اپنے اطراف کی دنیا کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ ثابت روئیے لوگوں کے قریب آنے میں مدد دیتے ہیں اور ان کی مدد سے آپ لوگوں کی درخواستوں پر راضی ہو جاتے ہیں۔ آپ کی اپنی مثالی شخصیت یا رول ماؤں (مثلاً سچن تندو لکر، مدرٹریسا) بن جاتی ہے اور اس جیسی سوچ اور عمل کو اپنے اندر فروغ دیتے ہیں۔ اس کے برخلاف متفق یا سلبی روئیے آپ کو اس قسم کے لوگوں یا چیزوں سے دور رکھتے ہیں۔

2. روئوں سے ان سماجی گروپوں کا بھی پتہ چلتا ہے، جن سے کوئی شخص تعلق رکھتا ہے۔ کسی فیملی، دوستوں کے گروپ، مذہبی یا سیاسی گروپ کے ممبر ہونے کے ناتے ہمارے روئوں میں مشاہدہ پائی جاتی ہے اور اس سے ہم ایک دوسرے سے بندھے رہتے ہیں۔ اس طرح ہم ان سیاسی اور مذہبی گروہوں کی حمایت کرتے ہیں، جن سے ہم جڑے ہوتے ہیں اور دیگر لوگوں کے لیے اپنے ناموافق روئوں کا اظہار کرتے ہیں۔

3. روئوں سے ہمیں یہ سمجھنے میں بھی مدد ملتی ہے کہ ہم کون ہیں، یا بالفاظ دیگر ہمیں اپنے کو پہنچانے میں مدد ملتی ہے۔ روئیے فرد کی اقدار (Values) اور اس کے تصورات (Self concept) کا اظہار کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر کچھ لوگ اعلیٰ سیرت کو اہمیت دیتے ہیں، جبکہ دیگر لوگ آزادی یا رحم دلی کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ ایمانداری کے تین مہاتما گاندھی کا روئیہ اور ایسے ہی غریبوں اور ضرورت مندوں کے لیے مدرٹریسا کی فکرمندی سمجھی کو معلوم ہے۔

4. روئوں سے ہمیں لوگوں کی حمایت، تعریف و ستائش اور ان کی طرف سے قبولیت بھی حاصل ہوتی ہے۔ جن لوگوں کے رو سے یکساں ہوتے ہیں، وہ ایک دوسرے کے لیے کشش بھی رکھتے ہیں۔



نوٹس

رویے، عقیدے اور سماجی وقوف

مثلاً آپ کی اور آپ کے دوست کی دلچسپیاں ایک سی ہیں اور رویے بھی یکساں ہیں اور آپ دونوں ہی ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں۔ پس دوستی کو برقرار رکھنا آپ کے لیے آسان ہوگا۔ اس طرح رویوں سے سماجی تفاصیل میں سازگاری (Adjustment) پیدا ہوتی ہے۔

متن پر منی سوالات 15.1



بتائیے کہ درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط:

- 1 رویے کسی شخص یا چیز کی ثبت قدر ریابی ہیں۔
- 2 رویے شے کے بارے میں ظاہر کردہ جذبات رویے کا تاثراتی جوہ (Affective Component) ہے۔
- 3 رویے مختصر وقت کے لیے برقرار رہتے ہیں۔
- 4 رویے ہمیں ذات کے احساس سے روشناس کرتے ہیں۔
- 5 مخصوص رویے ہونے سے دیگر لوگوں میں مقبولیت ملتی ہیں۔

15.2 رویوں کی تشکیل اور تبدیلی

اب تک کی تشریفات سے آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ رویوں کی آموزش بنیادی طور پر دیگر لوگوں کے ساتھ تفاصیل اور ذاتی تجربات کے ذریعے ہوتی ہے۔ بچے عام حالات میں اپنے والدین سے ان رویوں کو سیکھتے ہیں۔ کیا آپ کی ممی نے کبھی آپ کو اجنبی لوگوں سے بات کرنے پر تنبیہ کی ہے؟ کیا آپ بھی اتنے ہی مذہبی ہیں، جتنے آپ کے والدین یا دادی دادا وغیرہ۔ رویے مختلف اثرات کے نتائج ہوتے ہیں، البتہ ان میں ایک مشترک پہلو یہ ہوتا ہے کہ مختلف قسم کی آموزش سے ان رویوں کا اکتساب ہوتا ہے۔

براح راست رابطہ: پچھلے کسی سبق میں آپ یہ پڑھ چکے ہیں کہ ایک نیوٹرل چیز کسی قائم شدہ محرک، جوابی عمل (Stimulus-response) سے وابستہ ہو جاتی ہے۔ کسی محرک کے ساتھ بار بار کی واپسی کی ایجادی یا سلبی احساس کو پیدا کر دیتی ہے، نتیجتاً رویے شے میں بھی وہی احساس شامل ہو جاتا ہے۔ اس میں کلاسیکل التزان (Dیکھیے سبق 5) شامل ہوتا ہے۔ تیز بو اور مزہ یا حسی معلومات شدید جذباتی جوابی عمل کو برا بیخختہ کرتی ہے۔ مثلاً اگر کوئی بچہ انکر نکلے انداز کھاتا ہے اور وہ اس کو اچھے نہیں لگتے، تو یہ بھی ممکن ہے کہ وہ اس جیسے رنگ اور مزے کی دیگر چیزوں کو بھی ناپسند کرنے گے۔

براح راست ہدایات: والدین، اساتذہ یا لیڈر براح راست ہدایات دیتے ہیں۔ اس سے بھی مخصوص رویوں کی تشکیل ہوتی ہے۔ والدین بچوں کو سگریٹ نوش اور شراب نوشی کو منع کرتے ہیں، کیونکہ یہ چیزوں



نوٹس

صحت کے لیے بُری ہیں۔ اساتذہ بھی اس روئیہ کو اور تقویت دیتے ہیں اور نتیجًا بچوں میں سگریٹ نوشی اور شراب نوشی کے لیے ایک منفرد روئیہ پیدا ہو جاتا ہے۔

دیگر لوگوں سے تفاصیل: ہم عام طور پر لوگوں کے ساتھ رہتے ہیں اور جن لوگوں سے ہمارا تعلق رہتا ہے، انہی کے جیسے رویے ہم اپنا لیتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ کے دوستوں کو ایسی کالی جینیں پہنانا اچھا لگتا ہے، جس میں زنجیریں لگی ہوں، تو آپ کو بھی ایسا ہی لباس پہنانا اچھا لگے گا۔ اگر آپ کے دوست سگریٹ نوشی یا شراب نوشی کو اچھا سمجھتے ہوں، تو پھر ہو سکتا ہے آپ، اپنے والدین اور اساتذہ کی بات نہ مانیں اور اپنے یار دوستوں کا ہی ساتھ دیں۔ آپ اس طریقہ کے کردار اور برداشت کو اس لیے اختیار کر لیتے ہیں کیونکہ آپ کے یار دوستوں کی طرف سے ایسے کرداروں اور روئیوں کی تعریف و توصیف اور مقبولیت و منظوری کی شکل میں انعام ملتا ہے، جس سے تقویت ملتی ہے۔ اس کے علاوہ ایسے عمل سے آپ خود کو اچھے لگتے ہیں، اپنی نظر میں آپ کے وقار یا عزت نفس میں اضافہ ہوتا ہے اور اس طرح آپ کا روئیہ اور قوی یا مضبوط ہو جاتا ہے۔ انعامات (Rewards) کے استعمال میں ویلیٰ آموزش شامل ہوتی ہے (سبق 5)۔ انعامات اور سزاوں کو نکثروں کر کے بچوں کو مخصوص رویے سکھائے جاتے ہیں۔

مشاہداتی آموزش: اکثر دیگر لوگوں کے کاموں کا مشاہدہ کر کے بھی رویے سیکھے جاتے ہیں۔ آپ کو یاد ہوگا، جب آپ بچے تھے تو آپ کے والدین اور دادی دادا عبادت کے اوقات میں بھجن گاتے یا خدا کی حمد بیان کرتے تھے۔ وہ بھجن اور خدا کی حمد و ثنا آپ کو بڑے ہونے کے بعد بھی یاد ہوگی۔ ایسے ہی آپ کو یہ بھی یاد ہوگا کہ آپ کی والدہ سڑک پر پھرنے والے کتوں کو کیسے بھگاتی تھیں، یا ان کو دیکھ کر ان کا رد عمل کیا ہوتا تھا۔ اگر وہ ڈرتی تھیں یا کتنے سے بچنے کی کوشش کرتی تھیں، تو آپ کے اندر بھی وہی روئیہ فروغ پائے گا۔

اس کے علاوہ تعلیمی نظام، ذرائع ابلاغ، خاص طور پر ٹوپی وی، فلمیں، رسائل و اخبارات سب کے سب روئیہ کی تشكیل میں اثر انداز ہوتے ہیں۔ بچے چونکہ ایسی عمر سے تعلق رکھتے ہیں، جس میں خارجی اثرات زیادہ مرتب ہوتے ہیں، اس لیے بچے جو کچھ وی پر دیکھتے ہیں، اس پر یقین کر لیتے ہیں۔ اشتہارات اسی امر کا فائدہ اٹھاتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ جو کچھ وہ بیچنا چاہتے ہیں، اسی کے بارے میں بچوں میں مخصوص رویے تشكیل پا جائیں۔ آپ نے غور کیا ہوگا کہ سبھی کپیں اور سبھی تنظیمیں اشتہارات پر بڑی بڑی رقمی خرچ کرتی ہیں۔ یہ سب کچھ دراصل اسی لیے ہوتا ہے کہ لوگوں کے روئیوں میں تبدیلی آجائے۔

روئیہ کی تبدیلی

ہم نے روئیہ کی نوعیت کے بارے میں پڑھا اور یہ بھی پڑھا کہ روئیوں کی تشكیل کیسے ہوتی ہے۔ درحقیقت، رویے جب ایک مرتبہ تشكیل پا جاتے ہیں، تو ان میں تبدیلی مشکل سے ہوتی ہے۔ پھر بھی چونکہ

رویوں کو سیکھا جاتا ہے یا ان کا اکتساب کیا جاتا ہے، اس لیے نئے رویوں سے ان کو بدلا بھی جاسکتا ہے۔

رویہ کی تبدیلی درج ذیل عوامل پر منحصر ہے:

وسیلہ: جو شخص پیغام کو پہنچاتا ہے، اُسے ترسیل کار (Communicator) کہا جاتا ہے۔ اگر پیغام کا ارسال کرنے والا کوئی ماہر یا ایکسپرٹ ہے، جسے لاکن اعتماد سمجھا جاتا ہے اور جس کی شخصیت پُر کشش اور جاذب نظر ہے، نیز پیغام پانے والوں سے ملتی جلتی بھی ہے، تو آپ کے رویہ میں تبدیلی کے امکانات بہت بڑھ جاتے ہیں۔ اگر کرکٹ کے کھلاڑی سچن تندولکر یہ کہیں کہ فلاں مشروب سے تو انائی حاصل ہوتی ہے، تو نوجوان ناظرین و سامعین ضرور متاثر ہوں گے، جو سچن کو اسپورٹس کے میدان میں اپنا رول ماڈل (مثالی شخصیت) سمجھتے ہیں۔ یہ لوگ پھر اسی مشروب کو خریدیں گے، کیونکہ انہوں نے یہ مان لیا ہے کہ وہ خود بھی سچن ہی کی طرح کھیل پائیں گے۔

پیغام: پیغام کی نوعیت بھی بہت اہم چیز ہے، کیونکہ پیغام ہی رویہ میں تبدیلی لانے کے لیے معلومات کی حیثیت رکھتا ہے۔ پیغام واضح اور بہت مرتب شکل میں ہونا چاہیے۔ جو پیغامات کشمکش اور خوف پیدا کر دیں، وہ زیادہ موثر ہوتے ہیں۔ اس طرح صابن کے اشتہار سے یہ بات سمجھائی جاسکتی ہے کہ جسم سے نکلنے والے لپسے سے بدبو آتی ہے اور آپ کے دوست آپ سے دور بھاگتے ہیں۔ یا اگر آپ فلاں صابن سے نہایں گے تو آپ کے پاس دوستوں کی بھیڑ لگ جائے گی۔

شخص: جس شخص کے اندر تبدیلی لانی ہے، اس کی ذاتی خصوصیات بھی رویہ کی تبدیلی میں بہت اہمیت رکھتی ہیں۔ جو رویے قوی ہوتے ہیں یا ذاتی حیثیت میں ان کی کوئی اہمیت ہوتی ہے یا پھر وہ چیزیں اور باہمی طور پر ایک دوسرے سے جڑے ہوتے ہیں، تو ان میں تبدیلی لانا مشکل ہوتا ہے۔ اس طرح صابن یا مشروب کی پسند یا ناپسند کے مقابلے فیملی کے تین رویوں میں تبدیلی لانا مشکل ہوتا ہے۔

اس طرح کون (trsmissil کار) کہتا ہے۔ کیا (پیغام) کہتا ہے اور کس سے (جس کو پیغام دیا جا رہا ہے) کہتا ہے، یہ طے کرتے ہیں کہ آیا رویہ میں تبدیلی واقع ہوگی یا نہیں۔ دوسرے لوگ جو کچھ کہتے اور کرتے ہیں، ہم پر اس کا اثر پڑتا ہے۔ اشتہار دینے والی کمپنی کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنی مصنوعات یا خدمات کے سلسلے میں لوگوں کے رویہ میں تبدیلی لے آئے۔ وہ لوگ رویہ میں تبدیلی لانے کے لیے اپنے اشتہارات میں انہی تین پہلوؤں کا استعمال کرتے ہیں۔



نوٹ



نوٹ

مشغل 2

رویے میں تبدیلی

رویے میں تبدیلی اس وقت آتی ہے جب پیغام آپ کے جذبات پر اثر انداز ہو۔ جسمانی شبیہ بہتر بنانے کے کسی ایسے اشتہار کوئی وی، اخبار یا رسالے سے چھانٹئے، جس کا نصب اعین نوجوان ہوں اور رویے کے اجزاء ترکیبی کی بنیاد پر اس اشتہار کا تجزیہ کیجیے۔ رویے کا کون سا جزو اشتہار کے پیغام میں زیادہ نمایاں ہے؟

مشغل 3

رویے میں تبدیلی

کسی ایسے رسالے کا انتخاب کیجیے جس کے پڑھنے والوں کی تعداد زیادہ ہو۔ اس میں جو اشتہارات چھپے ہوں، ان کو دیکھیے۔

a) اشتہارات میں چھپی زبان اور تصاویر کو غور سے دیکھیے۔ ہر اشتہار میں رویے کی تبدیلی کے تینوں ذرائع کی نشاندہی کیجیے۔ یہ تینوں ذرائع ہیں: بھینجنا والائنچس، بھیجا گیا پیغام اور وہ شخص جس کے لیے پیغام بھیجا گیا ہے۔ ایک فہرست تیار کیجیے اور پڑھ لگائیے کہ ان تینوں ذرائع میں سے کون کتنی مرتبہ استعمال میں آیا ہے۔

b) مشتہرین اپنی مصنوعات بیچنے کے لیے اکثر انسانی حرکات یا انسانی ضرورتوں کے ایک بڑے سلسلے کو استعمال کرتے ہیں۔ سبق 5 (حرکات اور جذبات) میں آپ نے مختلف قسم کے حرکات کے بارے میں پڑھا ہے، مثلاً جسمانی ضرورتیں، عزت نفس کی ضرورتیں، سماج اور وقار سے متعلق ضرورتیں اور دیگر لوگوں میں خود اپنی تحقیق کی ضرورتیں وغیرہ۔ ہر اشتہار کو دیکھیے اور اس ضرورت کی نشاندہی کیجیے، جس کو برائیگزینٹ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ایک فہرست تیار کر کے بتائیے کہ جن ضرورتوں کی آپ نے نشاندہی کی ہے، ان کو کتنی بار اشتہار میں استعمال کیا گیا ہے۔ اس پروجیکٹ سے آپ کو یہ سمجھنے میں آسانی ہوگی کہ مشتہرین لوگوں کے رویے بدلنے کے لیے اولین اور ثانوی ضرورتوں کو کس طرح استعمال کرتے ہیں۔

متن پر مبنی سوالات 15.2



بتائیے کہ درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط:

1- رویوں کے اکتساب میں آموزش کا بڑا اہم رول ہے۔

- 2۔ ہم جس گروپ سے تعلق رکھتے ہیں، اسی کے جیسے رویوں کو اپنانے لگتے ہیں۔
- 3۔ جو پیغامات کشمکش اور خوف پیدا کرتے ہیں، وہ غیر موثر ہوتے ہیں۔
- 4۔ اگر پیغامات کسی ماہر (ایکسپرٹ) کے ذریعے ارسال کیا گیا ہے تو رویہ میں تبدیلی کی شرح اوپر ہوتی ہے۔
- 5۔ جو رویے قوی اور ذاتی طور پر اہم ہوتے ہیں، ان میں تبدیلی مشکل ہوتی ہے۔



نوٹ

15.3 رویوں اور کرداروں کے درمیان رشتہ

رویہ اور کردار کے درمیان رشتہ پیچیدہ ہے اور اکثر کسی کے کردار سے اس کے رویہ کی پیشین گوئی کرنا بہت مشکل ہے۔ آپ نے اکثر لوگوں کو کہتے سنا ہوگا کہ وہ تدرست رہنا چاہتے ہیں، لیکن وہ ورزش نہیں کرتے، یا یہ کہ وہ عالمی حدود کے بارے میں فکر مند تو ہیں، لیکن کار بڑی استعمال کرتے ہیں، جو کئی گیلن زیادہ پڑوں پیتی ہے۔ لوگ ایک بات کو کہتے تو ہیں، لیکن مناسب کرداروں کے ساتھ اس کے تقاضے پورے نہیں کرتے۔ تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ کچھ خاص قسم کے حالات ہوتے ہیں، جن کے تحت رویے، کردار کی پیشین گوئی کرتے ہیں:

- جب رویے شدید اور توافق پذیر ہوں، یعنی جب رویہ کے تینوں اجزاء واضح ہوں اور مستحکم ہوں، تو وہ کردار کی بہتر طور پر پیشین گوئی کرتے ہیں۔ کمزور، غیر اہم اور بہم رویوں سے کسی کردار کی پیشین گوئی کا امکان کم ہوتا ہے۔
- جب کسی شخص کا رویہ شدید یا قوی ہوتا ہے، یا جب کوئی شخص اپنے رویہ کے بارے میں باشمور ہوتا ہے، تو اس کی بازیافت آسان ہوتی ہے اور کردار کی پیشین گوئی کی جاسکتی ہے۔
- جب رویے براہ راست تجربہ کے ذریعے تشكیل پاتے ہیں تو کردار کی پیشین گوئی زیادہ پختہ ہوگی۔
- جب کوئی شخص سماجی دباؤ کے تحت کام کرتا ہے، تو رویہ کا اظہار مختلف طریقوں سے ہوتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ کوئی نوجوان سگریٹ نوشی یا شراب نوشی سے اس لیے بچنا چاہتا ہو کہ یہ صحت کے لیے نقصان دہ ہیں، لیکن یار دوستوں کا دباؤ اس کو پینے کے لیے مجبور کر دے۔ اس طرح اس کا طرز فکر اس کے اپنے کردار سے مختلف ہوگا۔ جب پیروں اثرات کم ہوتے ہیں، تو رویہ اور کردار کا رشتہ مضبوط ہو جاتا ہے۔
- یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ کیا کردار برجستہ یا منصوبہ بند ہے کہ نہیں۔ جب کسی کردار پر غور و فکر کر لیا جاتا ہے اور اس کی مزید منصوبہ بندی ہو جاتی ہے، خاص طور پر یہ کہ کس کا لج میں داخلہ لینا ہے یا کس سے اور کب شادی کرتی ہے، تو یہ مسائل اہم ہو جاتے ہیں اور ان پر جلد بازی میں فیصلے نہیں لیے جاسکتے۔ اس طرح جب ہمارے پاس سوچنے کا وقت ہوتا ہے اور یہ بات خود اپنی ذات سے متعلق بھی ہوتی ہے، تو کردار و رویہ کا



نوٹ

متن پر مبنی سوالات 15.3



- رویوں کی فہرست کو غور سے پڑھیے اور بتائیے کہ رویہ کی تشکیل میں آموزش کی کون سی قسم استعمال ہوئی ہے: براہ راست رابطہ، براہ راست تعلیم، دوسروں کے ساتھ تفاسیر اور مشاہداتی آموزش۔
- آشا کی ماں گھر میں اور کار چلاتے وقت کلاسیکل میوزک سنتی ہے۔ آشا اس میوزک کو سنتے سنتے بڑی ہو گئی ہے اور وہ بھی اب اس قسم کی میوزک کو پسند کرتی ہے۔
 - امت کا باپ اپنے بیٹے کے ساتھ بیٹھتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ سگریٹ نوشی چھوڑنا اور ایک صحمند زندگی گذارنا کیوں اہم ہے۔ امت سگریٹ پینا چھوڑ دیتا ہے۔
 - شیکھر یہ دیکھتا ہے کہ اس کے ماں باپ، بڑا بھائی، چاچا اور قربی دوست بڑے جفاکش ہیں اور اپنے کام میں ڈھیل نہیں ڈالتے۔ شیکھر اپنی پڑھائی میں بھی اس رویہ کو برقرار رکھتا ہے۔
 - پانچ سالہ ریکھا اپنی والدی کو ہر صبح پوچھا کرتے دیکھتی ہے۔ اب وہ بھی پوچھا کے وقت اپنی والدی کا ساتھ دیتی ہے۔
 - پانچ سال کی مہک نے ابھی پر انگری اسکول جانا شروع کیا ہے۔ اس کی کلاس روم کا رنگ بہت چمکیلا ہے، اس میں بہت سے کھلونے بھی ہیں اور اس کی ٹیچر بھی بہت گرم جوش اور خوش مزاج ہے۔ مہک خوشی خوشی ہر روز اسکول جاتی ہے۔

15.4 عقیدے اور کردار

رویوں کی طرح ہی ہم اپنے آس پاس کی چیزوں، لوگوں اور خود اپنے بارے میں بھی کچھ عقیدے رکھتے ہیں۔ عقیدوں کا مطلب یہ ہے کہ کچھ باتوں کو ہم درست مان لیں۔ درحقیقت جب ہم کسی بارے میں مضمبوط عقیدہ رکھتے ہیں، تو وہ اکثر ناقابل شکست ہو جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر یہ عقیدہ کہ خدا یا کوئی مافوق الفطرت طاقت سرنوشت انسانی کو کنٹرول کرتی ہے، بہت مضمبوط عقیدہ ہے۔ ایسے ہی ایک عقیدہ آخرت یا ما بعد زندگی کا بھی ہے۔ جب ایک عقیدہ کی تشکیل ہو جاتی ہے تو آپ کو کچھ واقعات کے ظہور یا وقوع پر یقین اور اعتماد ہو جاتا ہے اور پھر یہ بھی طے ہو جاتا ہے کہ آپ کو یا لوگوں کو کس طرح کا برتاؤ کرنا ہے۔ عقیدے سماجی زندگی میں ہمارے تجربات کو منظم کرنے اور ہمارے اپنے کردار اور واقعات کے ظہور کے بارے میں پیشین گوئی کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

15.5 سماجی و توف



نوٹ

ہمارے ذہن اس دنیا کو سمجھنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں اور اس میں مناسب طور پر کام کرنے کے لیے ضروری سازگاری بھی کرتے ہیں۔ جب آپ کا کوئی دوست آپ کو اپنے جنم دن پر بلاتا ہے تو آپ اس کے بارے میں بہت باتیں جانتے ہیں۔ کس قسم کے کپڑے پہننے ہیں، تختہ لے جانا، وہاں بہت سے دوست ہوں گے، کیک اور دیگر اشیاء خورونوں ہوں گی وغیرہ وغیرہ۔ آپ ان سب باتوں کو کیسے جانتے ہیں؟ جنم دن پارٹیوں اور ایسی دوسری سرگرمیوں کے بارے میں آپ کے پچھلے تجربات اور معلومات کی مدد سے آپ برخھ ڈے پارٹی کے بارے میں ذہن میں ایک تصویر قائم کر لیتے ہیں، جو دیگر تقریبات سے مختلف ہوتی ہے۔

سماجی و توف، سماجی دنیا سے حاصل ہونے والی وہ معلومات ہے، جس کی ہم اپنے اطراف کی دنیا کے بارے میں سوچنے، احساس کرنے اور سمجھنے کے لیے تشریح کرتے ہیں، تجزیہ کرتے ہیں اور اس کو یاد رکھتے ہیں۔ لیکن یہ حاصل ہونے والی معلومات اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ ہم اس کو ڈنی خاکوں کی شکل میں منظم کرنا بھی سیکھ لیتے ہیں۔ یہ ڈنی خاک کے سماجی اشیا، لوگوں اور واقعات کے بارے میں باہم مربوط عقائد، معلومات اور مثالوں کا ایک سیٹ ہیں۔ جب یہ ڈنی خاک کے تشکیل پالیتے ہیں، تو یہ ہماری سوچ اور ہمارے کردار کی رہنمائی کرتے ہیں۔ یہ معلومات کو آسان تر اس طرح بنادیتے ہیں کہ ہم نئی معلومات کی تیزی سے تو پنج و تشریح کر لیتے ہیں۔ اشخاص، واقعات اور سماجی کاموں سے وابستہ اشخاص، ڈنی خاک کے کی مختلف اقسام ہیں۔

مشغلہ 4

ڈنی خاکے — نوجوان بنانے بوجھی نسل

کسی عمر سیدہ (ایک مرد اور ایک عورت) سے کہیے کہ وہ ایک فہرست تیار کریں اور اس میں خود اپنا بیان کریں اور ایک دوسری فہرست تیار کریں، جس میں نوجوان نسل کا بیان کریں۔ اب کسی نوجوان (ایک لڑکا اور لڑکا) سے بھی اپنے اور عمر سیدہ نسل کے بارے میں بیان کرنے کو کہیں۔ دونوں فہرستوں کا موازنہ کیجیے اور غور کیجیے کہ ہر گروپ کے اپنے اور دوسرے سماج گروپ کے بارے میں کیا ڈنی خاکے ہیں۔

ہم معلومات کے غیر معمولی بوجھ کو کم کرنے کے لیے دیگر طریقے بھی اپناتے ہیں۔ ہم اس کے لیے اکشافات (Hearistics) کا استعمال کرتے ہیں۔ یہ اکشافات جلد پیچیدہ فیصلہ لینے کے اصول ہیں۔ اگر آپ سے یہ کہا جائے کہ آپ کسی ایسے شخص کی نشاندہی کریں، جو خیالوں میں منہمک رہتا ہو، جسے اپنے کام سے کام ہو، گھنٹوں کام کرتا ہو، اس کے چار طرف طلبہ کی بھیڑ رہتی ہو، تو احتمال یہی ہے کہ آپ کا جواب ”پروفیسر“ ہو گا۔ ایسا اس لیے ہے کہ یہ سب، ایک پروفیسر کی ہی مخصوص صفات ہیں۔ اسی طرح ایک رقاصلہ، ایک ڈاکٹر اور ایک سیاست داں کی بھی مخصوص صفات ہوتی ہیں۔



نوٹ

انتساب: کردار کے اسباب و علل کو سمجھنا

ہم خود اپنے اور دوسروں کے کردار کے اسباب و علل کو بھی سمجھنا چاہتے ہیں۔ اس کو انتساب (منسوب کرنا) کہا جاتا ہے۔ اگر آپ کا دوست آپ کو اپنے جنم دن پر مدعو نہیں کرتا، تو آپ یہ ضرور پوچھیں گے کہ اس نے ایسا کیوں کیا۔ اس لیے ہم علت و معلول (Cause and effect) کے درمیان رشتہ معلوم کرتے ہیں۔ اگر امتحان میں آپ کی کارکردگی معمولی رہی تو اس کا سبب کیا ہوگا اور اگر آپ کی کارکردگی بہت اچھی رہی تو اس کی کیا وجہ ہوگی؟ آپ کے جواب کی دو صورتیں ہو سکتی ہیں۔ یا تو آپ اپنی کامیابی یا ناکامی کو داخلی علل کی طرف منسوب کریں گے، جس کا تعلق ذاتی اسباب ہو، اور یوں کہیں گے ”میری خراب کارکردگی کی وجہ یہ ہے کہ میں نے کوشش نہیں کی“ یا ”امتحان میں میری کامیابی کی وجہ یہ ہے کہ میں نے خوب مخت کی“۔ دوسری صورت خارجی علل کی ہے۔ اس میں ذات سے ہٹ کر کوئی بھی خارجی وجہ ہو سکتی ہے۔ مثلاً آپ یہ کہیں کہ میری خراب کارکردگی کی وجہ یہ تھی کہ امتحان کا پرچہ بہت سخت تھا۔

سماجی وقوف کی اغلاظ یا جانبداریوں کے وسائل

داخلی اور خارجی علل کے معاملے میں ہم انتساب کی بنیادی غلطی کے مرتكب ہوتے ہیں۔ مثلاً ہم کسی شخص کو دیکھتے ہیں کہ وہ مینگ میں دیر سے آیا اور کاغذات بھی گرا دینے سے ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ وہ شخص ناکارہ اور گھٹیا ہے۔ ہم دیر سے آنے اور کاغذات گرانے کو داخلی سبب کا نتیجہ قرار دیتے ہیں، لیکن جب ہم خود اس صورت سے حال سے دوچار ہوتے ہیں، تو اس قسم کی صورت حال کو ہم خارجی سبب سے منسوب کرتے ہیں، مثلاً کہتے ہیں کہ ٹرینک جام تھا اور فرش چکنا تھا۔ جب ہم دوسروں کے کردار کو دیکھتے ہیں تو اس کو داخلی علل کا نتیجہ قرار دیتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ تو ایسا ہی شخص ہے، لیکن جب ہم خود اپنے کردار کی وضاحت کرتے ہیں، تو اس کو خارجی علل سے منسوب کرتے ہیں۔

سماجی دنیا کو سمجھنے کی اپنی کوششوں میں ہم استدلال سے تو کام لیتے ہیں، لیکن بہت سمجھیدہ غلطیاں کرتے ہیں۔ ہم یہاں کچھ جانبداریوں کو بیان کرتے ہیں۔ رجائیت پسندانہ جانبداری، اس بات کو یقین کر لینے کا ایک رجحان ہے کہ دوسروں کے مقابلے مثبت واقعات کے تجربہ کی ہمارے اندر زیادہ صلاحیت ہے۔ مثال کے طور پر ہمارا یہ یقین رہتا ہے کہ پڑھائی میں ہم بہت اچھا کریں گے، ہمیں اچھی نوکری مل جائے گی اور ہم خوشیوں سے بھری زندگی گزاریں گے اور ایسا نہیں کہ ہمیں نوکری نہ ملے یا ہم بیمار پڑ جائیں۔

ہمارے اندر ایک شدید سلبی جانبداری بھی ہوتی ہے۔ یہ منفی معلومات کے بارے میں بہت حساس ہونے کا رجحان ہے۔ ہم اس قسم کی معلومات کو زیادہ توجہ سے سنتے اور اس کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ آپ کو



نوٹ

کسی شخص کے بارے میں اطلاع ملتی ہے کہ وہ بہت منسار، ذہین، خوشنرو اور سرکش ہے۔ اس معلومات کا کون سا حصہ آپ کے لیے اہم ہوگا اور آپ کو یاد رہے گا، ہاں منقی یا سلبی معلومات کا اثر ثابت یا ایجادی معلومات کے مقابلہ زیادہ ہوتا ہے۔

ہم اکثر ایسا ہوتا تو یوں ہوتا، ویسا ہوتا تو یوں ہوتا، جیسی سوچ رکھتے ہیں۔ جسے حقیقت مخالف سوچ کہا جاتا ہے۔ مثلاً ہمیں امتحان میں بہتر تاریخ کی آرزو ہوتی ہے اور اچھا نتیجہ نہیں نکلتا تو ہم اس ہاتھ سے نکلے موقع پر افسوس کا اظہار کرتے ہیں اور اکثر یہ کہتے ہیں۔ ”مجھے زیادہ محنت کرنی چاہیے تھی تبھی میں فرست آتا اور مجھ کو وظیفہ مل جاتا۔“ اب یا تو آپ اگلی بار زیادہ محنت کریں گے یا پھر اپنی اس سوچ پر خود افراد اور دیگر ہوں گے۔

کبھی کبھی ہم ایسی معلومات کی تلاش میں رہتے ہیں، جو ہمارے عقیدوں کی تائید میں ہوتی ہے اور اس معلومات کو نظر انداز کر دیتے ہیں، جو ہمارے عقیدوں کے موافق نہیں ہوتی۔ اسے تائیدی جانبداری کہا جاتا ہے۔ لوگ اکثر بنیادی معلومات کو بھی نظر انداز کر دیتے ہیں اور کسی چیز کی نمایاں خصوصیات سے متاثر ہو جاتے ہیں۔

یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ ہم خاص طور پر اس وقت غلطی کر بیٹھتے ہیں جب ہم مختصر راستے کے طور پر اکشافات کا استعمال کرتے ہیں اور تفصیلات پر غور و فکر کی زحمت نہیں کرتے۔ ہم غیر اہم واقعات کے لیے اکتشافی اور خود کار پروسینگ کا استعمال کرتے ہیں، جبکہ اہم واقعات کے لیے ہم باشور پر وسینگ کا استعمال کرتے ہیں اور اس طرح بہتر فیصلے لے سکتے ہیں، اگرچہ ہم سے یہ غلطیاں ہو سکتی ہیں، لیکن ان سے ہم خود کو حالات سے ہم آہنگ کر سکتے ہیں۔ اس کی مرد سے ہم کچھ ایسی معلومات پر توجہ مرکوز کر سکتے ہیں، جو ہمارے لیے اہم ہو اور دنیا کے سمجھنے کے لیے ہماری کوششوں میں کمی لا سکے۔

متن پر منی سوالات 15.4



خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

- 1 معلومات کو آسان تر بنانے میں مدد کرتے ہیں، تاکہ ہم نئی معلومات کی جلدی سے تو پڑھ و تشریح کر سکیں۔ (ذہنی خاکے، سماجی وقوف)
- 2 ذاتی تحریبات اور سماجی ترسیل کے ذریعے کی آموزش ہو جاتی ہے۔
(ذاتی اسکیمیا، روں اسکیمیا، واقعاتی اسکیمیا)



نوٹ

- 3۔ منفی یا سلبی معلومات کے بارے میں حساسیت کا رجحان کہلاتا ہے۔ (حقیقت مخالف سوچ، سلبی جانبداری)
- 4۔ جب ہم خود کو کچھ موضوعات سے باز رکھنے کی کوشش کرتے ہیں تو یہ کامل ہے۔ (حقیقت مخالف سوچ، ضبط خیالات)

آپ نے کیا سیکھا



- رویے لوگوں، چیزوں، خیالات اور احوال کے بارے میں موافق اور نا موافق قدریابی ہے۔ رویہ تین مختلف مگر باہم مربوط اجزا پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ اجزاء ہیں۔ وقوفی، تاثراتی اور کرداری۔ یہ تینوں مل کر کسی ”رویہ شے“ کے بارے میں رویہ کی تخلیق کرتے ہیں۔
- رویے دنیا کو سمجھنے میں اہم کام انجام دیتے ہیں۔ یہ سماجی گروپوں اور ہماری شناخت کو طے کرنے میں مدد کرتے ہیں، نیز دوسرے لوگوں سے قبولیت حاصل کرنے میں بھی مدد کرتے ہیں۔
- رویے آموزش کی مختلف قسموں کے ذریعے تشکیل پاتے ہیں۔ یہ قسمیں ہیں: براہ راست تعلیم، دوسروں کے ساتھ تقاضا اور مشاہداتی آموزش۔
- رویے جب تشکیل پاجاتے ہیں تو ان میں تبدیلی مشکل ہوتی ہے۔ البتہ تبدیلی ممکن اس لیے ہے کیونکہ رویوں کی آموزش نئے حالات کے تحت ہوتی ہے۔
- رویہ کی تبدیلی کی وقتیں ہیں۔ غیر مجاز اور مجاز تبدیلی۔ رویہ کی مجاز تبدیلی آسان ہوتی ہے۔ رویہ ذریعہ، پیغام اور نصب اعین، شخص یا اشخاص پر منحصر ہوتا ہے۔
- وہ حالات جن کے تحت رویے کردار کی پیشین گوئی کرتے ہیں، جب رویے قوی اور توافق پذیر ہوں۔ رویے کی آگاہی بھی اہمیت رکھتی ہے۔ رویہ کی تشکیل کا براہ راست تجربہ اور خارجی اثر کم سے کم ہو۔
- سماجی وقوف میں ہماری دنیا کو سمجھنے کی کوشش شامل رہتی ہے۔ ڈنی خاکے اور اکتشافات سماجی دنیا سے ملنے والی معلومات کو منظم کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ اعلیٰ انتساب، کردار کے داخلی و خارجی اسباب کا پتہ لگانے میں مددگار ہوتا ہے۔
- سماجی وقوف میں بہت سی غلطیوں کا امکان ہے، جیسے سلبی جانبداری، ثبت (ایجابی) جانبداری، حقیقت مخالف سوچ اور ضبط خیالات۔

اختتامی سوالات



- 1 رویہ کی تعریف کیجیے۔ رویہ کے تین اجزاء کو بیان کیجیے۔
- 2 رویہ کے کاموں کو مختصر آپیان کیجیے، مثالیں بھی دیجیے۔
- 3 رویوں کی تشکیل کیسے ہوتی ہے؟ مثالوں سے سمجھائیں۔
- 4 کیا رویہ بدل سکتا ہے؟ ان تین اہم عوامل کی وضاحت کیجیے جو رویہ کی تبدیلی میں مددگار ہوتے ہیں۔
- 5 رویہ اور کردار کے درمیان رشتہ کی وضاحت کیجیے۔
- ان حالات کی نشانہ ہی کیجیے جن کے تحت رویہ اور کردار کا رشتہ قوی ہوتا ہے۔
- 6 سماجی وقوف کی تعریف بیان کیجیے۔ ہماری سوچ اور کردار کو منظم کرنے میں ذہنی خاکوں کے روں کی وضاحت کیجیے۔



نوٹ

متن پرمنی سوالات کے جوابات



15.1

- 1 - غلط 2 - صحیح 3 - غلط 4 - صحیح 5 - صحیح

15.2

- 1 - صحیح 2 - صحیح 3 - غلط 4 - غلط 5 - صحیح

15.3

- | | |
|--------------------------|---------------------|
| 1 - مشاہداتی آموزش | 2 - براہ راست تعلیم |
| 3 - دوسروں کے ساتھ تفاعل | 4 - مشاہداتی آموزش |
| 5 - براہ راست رابطہ | |

15.4

- | | |
|-------------------|-------------------|
| 1 - ذہنی خاکے | 2 - واقعی اسکیمیا |
| 3 - سلبی جانبداری | 4 - ضبط خیالات |

اختتامی سوالات کے اشارے

- | | |
|---------------------|------------------|
| 15.1 - دیکھیے سیکشن | 2 - دیکھیے سیکشن |
| 15.2 - دیکھیے سیکشن | 3 - دیکھیے سیکشن |
| 15.3 - دیکھیے سیکشن | 4 - دیکھیے سیکشن |